مولاک مضی ، مولاک بقی

اے برہان دیں فرقت میں تیری　　کہتے ہیں مفضل شہ کو سب ہی
مولاک مضی ، مولاک بقی　　مولاک مضی ، مولاک بقی

مولانا مفضل شہ کو عطاء　　کر صبر کی قوت تو اے خدا
بحقِّ نبی ، بحقِّ علی　　مولاک مضی ، مولاک بقی

مولی کی اجل ہے ، یا محشر　　ہو سکتا نہیں ہرگز بھی صبر
بس ہوگی تسلی کہہ کے یہی　　مولاک مضی ، مولاک بقی

تجھ سے تھی مولی سب کی حیات　　تجھ سے وابستہ سب کی نجات
اے مُلک ہدایت کے والی　　مولاک مضی ، مولاک بقی

وہ تیری سلامی بھولے نہیں   وہ طرزِ کلامی بھولے نہیں
ہر دل میں ہیں تیری یاد بسی   مولاک مضی ، مولاک بقی

یاد آتی ہے وہ تیری شفقت   یاد آتی ہے تیری ہر نعمت
یاد آتی ہے تیری دریا دِلی   مولاک مضی ، مولاک بقی

سادات اجلّاء ، شہزادے   آزُردہ ہے اِن سب کے ہردے
ہم سب کو وصیت ہے اِنکی   مولاک مضی ، مولاک بقی

رتبہ کے ہوئے جو دعوے دار   اُن پر لعنت پڑھکر ہر بار
ہے عرض عقیدت مندوں کی   مولاک مضی ، مولاک بقی

شاہد ہے روضۃ طاھرۃ   انوار ہے اِس کے ناظرہ
ہے عالی قدر دعوت کے دھنی   مولاک مضی ، مولاک بقی

شبیر کے سچّے نوحہ خواں داعی حسینی تم ہو کہاں
ہر چشم یہی کہہ کہہ کے بہی مولاک مضی ، مولاک بقی

مولانا مفضل کی اُلفت برہانِ ہدی کی ہے طاعت
یہ طاعت میں ہوگی نہ کمی مولاک مضی ، مولاک بقی

برہانِ ہدی ہے باقی سدا مولانا مفضل میں ہر جا
دونوں کی بقا اب ایک ہوئی مولاک مضی ، مولاک بقی

ہو طول بقاء سیف الہدی سن لے تو دعاء سب کی اے خدا
مقبول ہو بس یہ ہی عرضی مولاک مضی ، مولاک بقی

ہم سجدے بجا کر اے شاکر مولی کے تئیں ہو کر حاضر
کہتے ہیں کر کے پابوسی مولاک مضی ، مولاک بقی

✱✱✱✱✱